



سوال

(74) کپاس کی زکوٰۃ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

احادیث نبوی میں ہر اس چیز کا نام مذکور ہے جس پر زکوٰۃ فرض ہے۔ مگر کپاس (پھٹی یا روئی) کے متعلق بندہ ناچیز کی نظروں سے کچھ بھی نہیں گزرا ہے کیا واقعی ان پر زکوٰۃ نہیں ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

روئی (پھٹی) وغیرہ پر زکوٰۃ نہیں ہے۔ یہ میری تحقیق ہے اور اس میں میرے ساتھ کئی دوسرے محدث شامل ہیں۔ مثلاً امام سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ، شعبی، حسن بصری، حسن بن صالح رحمہم اللہ وغیرہم شامل ہیں۔ دلیل یہ ہیں:

(1): مسلم شریف کی حدیث ہے:

((یس فی ما دون خمسہ اوسق من ترأوب صدقہ)) صحیح مسلم: کتاب الزکوٰۃ باب یس فی ما دون خمسہ اوسق صدقہ رقم الحدیث: ۲۳۶۳۔

”یعنی پانچ اوسق سے کم کھجور خواہ اناج (غلہ) پر زکوٰۃ نہیں ہے۔“

مسلم کی دوسری روایت میں یہ الفاظ ہیں:

((یس ذب ولا ترصدہ صلیح غمداوسق)) بحوالہ ابی ہریرہ جلد ۳ صفحہ ۴۲ رقم الحدیث: ۲۳۶۸۔

”یعنی کھجور میں اور اناج میں زکوٰۃ نہیں ہے جب تک وہ پانچ اوسق تک نہ پہنچ جائیں۔“

معلوم ہوا کہ اناج اور کھجور کے علاوہ میں زکوٰۃ نہیں ہے اس سے بھی بڑھ کر صریح حدیث دوسری ہے جو کہ امام حاکم، دارقطنی اور بیہقی میں ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ بیہقی کے مطابق اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں۔ سند متصل ہے کوئی بھی التقطاع نہیں ہے اور آپ ﷺ نے ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو یہ حدیث اس وقت ارشاد فرمائی جب آپ ﷺ ان کو یمن کی طرف وہاں کے لوگوں کو اپنی تعلیم سکھانے کی غرض سے بھیج رہے تھے۔ (بحوالہ عون المعبود فی شرح سنن ابی داؤد)

